تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026	
Course Code:	241 Code
Course Name:	المختصر للقدوری
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: امام قدوری کا تعارف قلم بند کریں۔(نام، نسب، کنیت، لقب، پیدائش، پرورش، خاندان، تحصیل علم، اساتذہ، شاگرد، علمی مقام، تصنیفات اور وفات)

نام و نسب: امام قدوری کا پورا نام احمد بن محمد بن احمد بن جعفر بن حمدان ابو الحسن القدوری البغدادی ہے۔

کنیت: ابو الحسن

لقب: امام قدوری، فقیہ البغدادی، تاج الاسلام، فخر الاسلام۔

پیدائش: 362 ہجری بمطابق 973 عیسوی میں بغداد میں ہوئی۔

پرورش: ایک علمی اور دینی گھرانے میں ہوئی۔ آپ کے والد بھی عالم دین تھے۔ بغداد شہر اس وقت علمی و ثقافتی مرکز تھا، جہاں آپ نے اچھی پرورش پائی۔

خاندان: قدوری نسبی طور پر قدورہ (عراق کا ایک گاؤں) سے تعلق رکھتے تھے، اسی نسبت سے قدوری مشہور ہوئے۔ آپ کا خاندان فقہ حنفی میں نمایاں تھا۔

تحصیل علم: آپ نے ابتدائی تعلیم بغداد میں حاصل کی، پھر فقہ، اصول، حدیث، تفسیر، عربی زبان و ادب میں مہارت حاصل کی۔ فقہ حنفی میں آپ کے استاد ابو عبد اللہ الدامغانی (متوفی 398ھ) تھے۔

اساتذہ:

- ابو عبد اللہ الدامغانی (فقہ حنفی)
- ابو بکر الرازی الجصاص (فقہ و اصول)
- ابو الحسن الکرخی (فقہ)
- اور دیگر مشائخ سے استفادہ کیا۔

شاگرد:

- محمد بن احمد بن ابی سہل السرخسی (صاحب المبسوط)
- محمد بن عبد الواحد الغزنوی
- ابو بکر بن احمد بن حامد
- قاضی ابو محمد بن عبد اللہ
- امام سجزی وغیرہ

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

علمی مقام: امام قدوری حنفی فقہ کے امام اور متکلمین میں سے تھے۔ آپ کی فقہی بصارت اور تدقیق کا لوگوں نے اعتراف کیا۔ آپ کو "تاج الاسلام" اور "فخر الاسلام" کے القابات سے نوازا گیا۔ آپ مسلک حنفی کے مجتہد اور مرجع تھے۔

تصنیفات:

1. **مختصر القدوری** – فقہ حنفی کی سب سے مشہور اور اہم متن کتاب ہے۔
2. **التجريد في أصول الفقه** – اصول فقہ پر کتاب۔
3. **(شرح مختصر الطحاوي)** مفقود
4. **(الرد على الشافعي)** مناظرہ فقہی
5. **الرسالة في أصول الدين** – عقائد پر رسالہ۔

وفات 428 ہجری بمطابق 1036 عیسوی میں بغداد میں وفات پائی۔ آخری عمر میں آپ نے بغداد میں تدریس جاری رکھی۔ آپ کا مزار شریف بغداد کے قبرستان "باب الدیر" میں مرجع خاص و عام ہے۔

سوال نمبر 2: نواقض وضو سے کیا مراد ہے؟ مختصر القدوری کی روشنی میں نواقض وضو تفصیل سے بیان کریں۔

نواقض وضو کا مفہوم:

نواقض وضو ان چیزوں کو کہتے ہیں جو وضو کو توڑ دیتی ہیں، یعنی ان کے وجود سے وضو نہیں رہتا اور ان کے بعد نماز کے لیے دوبارہ وضو کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔

مختصر القدوری کے مطابق نواقض وضو تفصیلاً:

امام قدوری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب مختصر القدوری میں نواقض وضو کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے:

"ونواقض الوضوء: الخارج من السبيلين، والريح، والنوم المضطجع، والقيء ملء الفم، والدم والصديد إذا خرج من الجسد وجرى، والضحك في الصلاة، والجنون والإغماء والسكر"۔

یعنی وضو کے نواقض یہ ہیں:

1. **خارج من السبیلین** (پیشاب و پاخانے کی راہ سے نکلنے والا کوئی چیز) – خواہ پیشاب ہو، پاخانہ ہو یا منی یا ودی یا مذی۔
2. **الریح** (ریح یعنی گوز) – چاہے آواز کے ساتھ ہو یا بغیر آواز۔
3. **النوم المضطجع** (لیٹ کر سونا) – جبکہ پیٹھ کے بل یا کروٹ بدل کر سونے سے اگر گہری نیند آجائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ بیٹھے بیٹھے اگر جھپکی آئے لیکن سر نہ گرے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔
4. **القيء ملء الفم** (منہ بھر کر قے آنا) – خواہ غذا یا پانی ہو، اگر منہ بھر جائے تو وضو ٹوٹتا ہے۔
5. **الدم والصدید إذا خرج من الجسد وجری** (جسم سے خون یا پیپ نکلے اور بہے) – اگر خون یا پیپ کسی زخم یا ناک وغیرہ سے نکل کر بہنے لگے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ بغیر بہے (صرف خارج ہو لیکن ٹھہر جائے) تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

6. **الضحک في الصلاة** (نماز میں قہقہہ لگانا)—یعنی بلند آواز سے ہنسنا، اس سے وضو اور نماز دونوں ٹوٹ جاتے ہیں۔ صرف مسکرانے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
7. **الجنون والإغماء والسكر** (پاگل پن، بے ہوشی اور شراب کی مدہوشی)—اگر عقل زائل ہو جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

مزید تفصیل (مختصر القدوری کے حواشی سے):

- کسی عضو سے خون، پیپ، پانی (بھرے ہوئے دانے کا پانی) وغیرہ اگر نکل کر بہہ جائے تو وضو ٹوٹتا ہے۔
- منی خارج ہونے پر غسل واجب ہوتا ہے، وضو بھی ٹوٹتا ہے۔
- پیشاب یا پاخانہ کی راہ سے کوئی کیڑا نکلے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- چھوٹے بچے کا دودھ پینے سے عورت کا وضو نہیں ٹوٹتا۔
- ناخن کاٹنے، سر کے بالوں کے گرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔
- بغیر شہوت کے مذی آئے تو وضو ٹوٹتا ہے۔

سوال نمبر 3: نماز کے اوقات مختصر القدوری کی روشنی میں تحریر کریں۔

نماز کے اوقات:

امام قدوری رحمہ اللہ نے مختصر القدوری میں نماز کے اوقات کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ خلاصہ درج ذیل ہے:

1. **وقت نماز فجر:**
طلوع فجر ثانی (صبح صادق) سے شروع ہوتا ہے اور طلوع آفتاب تک رہتا ہے۔ فجر صادق وہ سفیدی ہے جو افق پر مشرق سے مغرب تک پھیل جاتی ہے، اس کے بعد نماز فجر پڑھنا جائز ہے۔ سورج نکلنے سے پہلے تک ادا کی جا سکتی ہے۔
2. **وقت نماز ظہر:**
زوال شمس (سورج کا ڈھلنا) سے شروع ہوتا ہے اور جب ہر چیز کا سایہ اس کے مثل (دوگنا) ہو جائے (سوائے سایہ زوال کے) تو ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: "وقت الظهر من زوال الشمس إلى أن يصير ظل كل شيء مثله"۔
3. **وقت نماز عصر:**
جب ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے (سایہ مثل ہونے پر) عصر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج زرد ہونے تک رہتا ہے۔ سورج ڈوبنے تک بطور عذر کے (مثلاً عصر کی نماز ابھی نہیں پڑھی) ادا کرنا جائز ہے لیکن مکروہ وقت میں۔ امام قدوری کہتے ہیں: "ووقت العصر من ذلک إلى اصفرار الشمس"۔
4. **وقت نماز مغرب:**
غروب آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور شفق (سرخی) غائب ہونے تک رہتا ہے۔ لیکن مستحب یہ ہے کہ اندھیرا ہونے سے پہلے پڑھ لی جائے۔ فرمایا: "ووقت المغرب من غروب الشمس إلى سقوط الشفق"۔
5. **وقت نماز عشاء:**
شفق غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق سے پہلے تک رہتا ہے۔ آدھی رات سے پہلے پڑھنا افضل ہے۔ فرمایا: "ووقت العشاء الآخرة من سقوط الشفق إلى طلوع الفجر"۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

فرق اوقات کی مزید وضاحت:

- **شفق** " –الشفق الحمرة "یعنی سرخی جو غروب کے بعد آسمان پر رہتی ہے۔ جب یہ ختم ہو جائے تو عشاء کا وقت شروع ہوتا ہے۔
- **ظل مثل** –سایہ زوال (نصف النہار کا سایہ) کو نکال کر اگر چیز کا سایہ اس کی لمبائی کے برابر ہو، تو ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے۔
- **طلوع آفتاب** –سورج نکلنے سے لے کر اس کے پورے طلوع ہونے (زمین سے ایک نیزے کے برابر بلند ہونے) تک نماز پڑھنا مکروہ ہے۔
- **استواء** –نصف النہار کے وقت (سورج سر پر) کوئی بھی نماز پڑھنا منع ہے۔

سوال نمبر 4: سجدہ سہو سے کیا مراد ہے؟ اس کا طریقہ کار اور اسے واجب کرنے والے اسباب تفصیل سے لکھیں۔

سجدہ سہو کا مفہوم:

سجدہ سہو وہ دو سجدے ہیں جو نماز میں بھول یا غلطی کی وجہ سے قضا شدہ واجب یا سنت کی تلافی کے لیے تشہد کے بعد (سلام سے پہلے یا بعد) کیے جاتے ہیں۔

طریقہ کار (کیفیت):

سجدہ سہو کا طریقہ یہ ہے:

- نمازی آخری قعدہ میں تشہد پڑھے، پھر دائیں طرف سلام پھیرے، پھر دو سجدے کرے، پھر دوبارہ تشہد پڑھے، پھر دونوں طرف سلام پھیرے۔
- یا سلام سے پہلے ہی دو سجدے کر لے، پھر تشہد پڑھے اور سلام پھیرے۔

امام قدوری کے مطابق: "ومن سها في صلاته فعليه سجدتا السهو يسجد لهما قبل السلام، فإن سلم فعليه أن يسجد بعد السلام" یعنی سہو کی صورت میں سلام سے پہلے سجدے کرے، اگر سلام پھیر دیا تو سلام کے بعد کرے۔

سجدہ سہو واجب ہونے کے اسباب (مختصر القدوری کے مطابق):

1. **فرض یا واجب میں کمی کرنا** – جیسے ایک رکن چھوڑ دیا (مثلاً رکوع یا سجدہ)۔
2. **فرض یا واجب میں زیادتی کرنا** – جیسے قیام میں اضافہ، یا زیادہ رکوع کر لینا۔
3. **واجب کو ترک کرنا** – جیسے واجب (مثلاً سورہ فاتحہ) بھول کر نہ پڑھی۔
4. **ترتیب میں خلل** – جیسے پہلے رکوع بعد میں سجدہ (غلطی سے) یا سہواً آگے پیچھے کر لینا۔
5. **تحریہ (شک)** –نماز میں رکعات کی تعداد کے بارے میں شک ہو جائے۔
   - اگر غلبہ غالب ہو تو اس پر عمل کرے، پھر سجدہ سہو کرے۔
   - اگر شک برابر ہو تو کم پر عمل کرے اور سہو سجدہ کرے۔

تفصیلی اسباب:

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- **واجب ترک کرنا:** مثلاً سورہ فاتحہ، قنوت، تسمیع، تکبیرات عیدین، وتر میں دعائے قنوت، دونوں عیدوں کی زائد تکبیریں چھوڑ دیں۔
- **زیادتی کرنا:** قیام میں کھڑے رہنا جہاں بیٹھنا چاہیے، بیٹھنا جہاں کھڑا ہونا چاہیے، کھڑے ہو کر سجدہ کر لینا، ایک رکن کو دوبارہ کرنا (مثلاً رکوع دہرانا)۔
- **تاخیر و تقدیم:** مثلاً فرض سے پہلے واجب پڑھ لیا، یا رکوع سے پہلے سجدہ کر لینا۔
- **تحریہ (شک):** جیسے تین یا چار رکعات میں شک ہو، تو کم پر بنا کرے اور سہو سجدہ کرے۔

جن صورتوں میں سجدہ سہو نہیں:

- اگر سنت یا مستحب چھوٹ جائے تو سہو سجدہ نہیں۔
- اگر فرض چھوٹ جائے تو نماز فاسد ہو جاتی ہے، صرف سہو سجدہ کافی نہیں۔

سوال نمبر 5: جمعہ کون سی جگہ پڑھا جاسکتا ہے؟ نیز جمعہ کی شرائط تحریر کریں۔

جمعہ کی جگہ:

جمعہ کی نماز صرف شہر (بڑی آبادی یا قصبہ) میں پڑھی جاسکتی ہے۔ امام قدوری نے فرمایا: "ولاتُقام الجمعة إلا في المِصر الجامع" یعنی جمعہ صرف اس شہر میں قائم کی جاتی ہے جہاں جامع مسجد ہو (جہاں عدل قائم ہو، اور حدود جاری ہوں)۔

دیہات اور چھوٹے گاؤں میں جمعہ کی نماز جائز نہیں، البتہ اگر گاؤں بڑا ہو اور اس میں بازار، عدالت، اور مستقل آبادی ہو تو وہ شہر کے حکم میں ہے۔

جمعہ کی شرائط (مختصر القدوری کے مطابق):

1. **وقت** – جمعہ کا وقت ظہر کا وقت ہے، یعنی زوال شمس سے شروع اور عصر سے پہلے ختم۔
2. **خطبہ** – جمعہ کے لیے خطبہ شرط ہے (دو خطبے، ان میں تحمید، صلوٰۃ، وعظ، اور قرآن کی آیت پڑھنا)۔
3. **جماعت** – جمعہ کی نماز جماعت سے پڑھنا ضروری ہے۔ امام قدوری نے فرمایا: "ولاتنعقد الجماعة بأقل من ثلاثة سوى الإمام" یعنی امام کے علاوہ کم از کم تین افراد ہوں۔
4. **امام کا مقرر ہونا** – امام کا عادل، عالم اور بلوغت والا ہونا ضروری ہے۔
5. **مصر جامع (شہر یا بڑی بستی)** – جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔
6. **اجازت عامہ** – شہر کے تمام لوگوں کے لیے مسجد میں آنے کی اجازت ہو (کوئی رکاوٹ نہ ہو)۔
7. **استیذان (بلا روک ٹوک)** – اگر حکمران کی طرف سے منع نہ ہو تو جائز ہے۔
8. **نماز جمعہ سے پہلے خطبہ** – خطبہ کے بغیر جمعہ نہیں ہوتا۔

جمعہ کی مزید شرائط:

- نمازیوں کا مقیم ہونا (مسافر پر جمعہ واجب نہیں)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- آزاد ہونا(غلام پر واجب نہیں)۔
- مرد ہونا(عورتوں پر واجب نہیں)۔
- صحت مند ہونا(بیمار اور اندھے پر بھی واجب نہیں)۔
- ذی عقل، بالغ ہونا۔

جمعہ کی نماز کا طریقہ:

دو رکعت فرض (بعد میں ظہر نہیں پڑھتے)۔خطبہ سے پہلے چار رکعت سنت، پھر خطبہ، پھر دو رکعت فرض باجماعت، پھر چار رکعت سنت، پھر دو رکعت سنت۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔